DAILY
NAWA-I-WAQT
MULTAN

روزنامہ

بانی حمید نظامی مرحوم
مدیر مجید نظامی مرحوم
ایڈیٹر رمیزہ مجید نظامی

نوائے وقت

ملتان

لاہور، کراچی، راولپنڈی/اسلام آباد اور ملتان سے بیک وقت شائع ہوتا ہے

جلد	پیر 15 ربیع الاول 1439ھ 4 دسمبر 2017ء 19 مگھر 2074ب	صفحات	ریجنل ڈیسک پی ایل	شمارہ
40	فون 4545571-74/UAN111-222-007 قیمت 13 روپے	16	96	162

نوید عصمت کاہلوں

ویوی پیری

آم کے پھل کا فعلیاتی بگاڑ

یوں تو پوری دنیا میں موسم تبدیل ہو رہے ہیں لیکن پاکستان میں ان موسمی تبدیلیوں کی شدت اس وجہ سے زیادہ محسوس کی جاتی ہے کیونکہ یہ ایک زرعی ملک ہے۔ آم جو کہ پھلوں کا بادشاہ کہلواتا ہے، بد قسمتی سے بر سال ماحولیاتی تبدیلی اور نامناسب موسمی حالات کی وجہ سے مختلف مسائل کا شکار ہو جاتا ہے۔ گزشتہ سالوں میں موسم سرما کے آغاز میں آم کی کچھ اقسام میں روایتی پیداوار سے ہٹ کر برعکس پھول جلد اگنا شروع ہو گئے جو بعد میں شدید سردی کے اثر سے جھڑ گئے۔ اگرچہ ان تمام نامساعد حالات کے باوجود آم کی مجموعی فی ایکڑ پیداوار تقریباً اتنی ہی رہی لیکن شدید گرمی کی وجہ سے آم کی مختلف اقسام کو ایک نئے مسئلہ یعنی ویوی پیری (Viviparity) کا سامنا کرنا پڑا ہے۔

موسمی تبدیلیوں کے مضر اثرات کے باعث آم کی پیداوار میں شدید کمی واقع ہو چکی ہے۔ گرمی اور نمی کے ملاپ سے پھل کا چھلکا پھٹ جاتا ہے جس سے پھل کی حساسیت متاثر ہوتی ہے اور باغبانوں کی آمدنی میں بھی کمی واقع ہوتی ہے۔ پھل پکنے سے اس کے پکنے تک کے عرصہ میں موسم گرما کی شدت سے پھلوں کو بھی گزرنا پڑتا ہے۔ زیادہ گرمی کی وجہ سے پودوں کے پتوں سے پانی زیادہ مقدار میں آتی بخارات بن کر اڑ جاتا ہے جس کی وجہ سے نباتی تالیف کا عمل صحیح طور پر نہیں ہوتا۔ شدید گرمی کی وجہ سے پتے زرد ہو جاتے ہیں اور ان میں ہارمونز بننا بند ہونے کی وجہ سے کاربوہائیڈریٹس بنانے کا عمل متاثر ہوتا ہے جس سے پودوں پر لگے پھل کی نشوونما بری طرح متاثر ہوتی ہے۔ سخت گرمی پھل کے شدید کیرے کا باعث بنتی ہے اور پھل کا بہت کم حصہ ناقابل استعمال بچتا ہے۔ پودوں پر نقصان پہنچانے والے مختلف حشرات بھی پھل کی نشوونما پر برا اثر ڈالتے ہیں۔ ان میں فروٹ فلائی، تھرپس اور مختلف اقسام کے مکوڑے شامل ہیں۔ یہ حشرات پھل کے اندر انڈے دیتے ہیں جن سے نکلنے والے لاروے پھل کو اندر سے کھا کر اسے ناقابل استعمال بنا دیتے ہیں۔ ان کے علاوہ پرندے بھی پھل کو نقصان پہنچاتے ہیں۔

موجودہ تحقیق سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ گرمی کی شدت کا سب سے زیادہ برا اثر پھل کی ایک قسم کی فعلیاتی خرابی یعنی ویوی پیری پر پڑتا ہے۔ ویوی پیری میں پھل درخت پر موجود پھل کے اندر ہی اندر بیج دوبارہ اگنا شروع کر دیتا ہے اور بعض اوقات تو بیج چھلکے کو توڑ کر بھی ویوی نشوونما جاری رکھتا ہے۔ موسم تبدیل آم کی تمام اقسام میں یہ رجحان ہوتی ہے لیکن بعض اقسام خصوصاً سفید چونسہ میں دیکھنے میں آتی ہے۔

سائنسدان اس فعلیاتی بگاڑ کو ویوی پیری کے نام سے منسوب کرتے ہیں۔ اس مضمون میں ان عوامل کا ذکر کیا گیا ہے جو پھل کے اندر اس خرابی کا باعث بن سکتے ہیں۔ ان میں سر فہرست پھل کا زیادہ روشنی یا دھوپ کی شدت میں مسلسل کھڑے رہنے سے روشنی کے خلیوں کا جلدی عمل ہو جانا شامل ہے۔

نشوونما کے مراحل سے گزرنے کے دوران زیادہ درجہ حرارت کی وجہ سے روشنی کے تراسے جلد حاصل کر لیتا ہے جس سے نہ صرف پھل کا سائز چھوٹا رہتے کے امکانات ہوتے ہیں بلکہ اس سے پھل جلد پختگی بھی حاصل کر لیتا ہے۔ پھل کی نشوونما کے دوران ناقابل کٹاؤ والے یا بارش کی وجہ سے فضائی ناقابل کی کثرت سے دستیابی کی صورت میں بھی پھل ویوی پیری کا شکار ہو سکتا ہے۔ غیر پائیدار حشرات کو پختگی کی طرف مصنوعی طور پر مائل کرنے کیلئے ایتھرل کو زیادہ مقدار کا استعمال بھی ویوی پیری کا باعث بن سکتا ہے۔

دیگر وجوہات میں پھل توڑنے کے بعد اگر پھل کو زیادہ وقت تک سورج کی روشنی میں رکھا جائے تو اس صورت میں بھی اگر پھل کے اندر اپنی غیر ضروری نشوونما کی طرف مائل ہو جاتا ہے۔ آم کی برآمد تک کے دوران اگر پھل کو اٹھا کرنے میں تاخیر ہو جائے تو پھل میں ویوی پیری واقع ہو سکتی ہے۔

منتقلی کرنے سے زمین کے درجہ حرارت کو معتدل رکھا جا سکتا ہے اور اس طرح سے زمین میں سے پانی کا ذیاں بھی بہت کم ہوتا ہے۔ باغات کے حد گرد باڑ کے طور پر لگائے ہوئے اونچے درختوں کی گھنی ہوا توڑ باڑیں بھی پودوں اور پھل کو گرمی کے مضر اثرات سے محفوظ رکھتی ہیں۔ بیگر پر، مسنگ پلانٹس پر پھل کو توڑنے کے بعد پھل کو جلد ٹھنڈا کیا جائے۔ برداشت کے بعد پھل کو مناسب ٹھنڈی جگہ پر رکھا جائے تاکہ یہ سورج کی تپش سے محفوظ رہے اور ویوی پیری جیسی صورتحال پیدا نہ ہو۔

موسمیاتی تبدیلیوں کے مضر اثرات کے باعث آم کی پیداوار اور باغبانوں کی آمدنی میں شدید کمی واقع ہو جاتی ہے

Designed By: